3609- ٹیکسی کے ذریعہ اجرت لے کر سواریاں حرام جگہوں پر لے جانا

سوال

ایک بھائی ٹیکسی ڈرائیور ہے، اور اسے پیش آنے والی کچھ مشکلات کے متعلق راہنمائی کی ضرورت ہے، مثلا اس کا کہنا ہے کہ :

بعض اوقات سواری سوار ہونے اور اس کچھ سفر طے کرنے کے بعد کسی شراب فروخت کرنے کے اڈے پر رکنے کا کہتی ہے، تا کہ شراب نوشی کر سکے، اور اسی طرح بعض سواریاں اسے غیر مرغوب جگھوں پر پہنچانے کا کہتی ہیں مثلا نائب کلب، یا اس طرح کی دوسری جگھوں پر، تو کیا اس طرح کا کام کیا جاسکتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

ہم نے مندرجہ ذیل سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ تعالی پر پیش کیا :

ایک بھائی کینڈا میں ٹیکسی ڈرائیور ہے، اس کا کہنا ہے کہ :

بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ ٹیکسی پر سوار ہونے اور کچھ فاصلہ طے کرنے کے بعد سواری شراب خریدنے کے لیے کسی شراب فروخت کرنے والی دوکان کے پاس رکنے کا کہتی ہے، جیسا کہ بعض سواریاں اس سے نائٹ کلبوں میں لے جانے کا کہتی ہیں، تو کیا اس کے لیے یہ کام کرنا، یا اس طرح کی سواریاں قبول کرنا جائز ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی عنہ کا جواب تھا :

نہیں، اس کے لیے شراب فروش کے پاس رکنا جائز نہیں تا کہ سواری شراب خرید سکے، اور نہ ہی اس کے سواری حرام کھیل کود کرنے کے لیے لے جانی جائز ہے، کیونکہ فرمان باری تعالی ہے :

.{اور تم نیکی و بھلائی کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون کرتے رہو، اور گناہ و معصیت اور ظلم و زیادتی میں ایک دوسرے کا تعاون مت کرو}.

الشیخ محمد بن صالح العثیمین

واللہ اعلم.